

مولانا جلال الدین حقانی کے مجاہد بھائی مولانا محمد اسماعیل کی شہادت

گذشتہ ماہ جہاد افغانستان پکتیا محاذ کے معروف جرنیل مولانا جلال الدین حقانی کے بھائی کمانڈر محمد اسماعیل صاحب معرکہ بہاول میں زبردست سرفروشی اور قربانی اور بے مثال جرات کا مظاہرہ کرتے ہوئے اپنی مطلوب و محبوب "شہادت" کے حصول میں کامیاب ہو گئے۔ اور وصال حقیقی سے سرشار اور سرفراز ہوئے۔ مرحوم بھی اپنے بھائی کی طرح بہادر، نڈر، جذبہ جہاد سے سرشار اور ہر محاذ پر قائدانہ کردار کے حامل رہے۔ اپنے بھائی کی معاونت میں اطاعت اور وفاداری کا ایک نمونہ تھے۔

شیخ الحدیث مولانا عبدالحقؒ اور مرکز علم دارالعلوم حقانیہ سے مشفق اور گرویدگی کی حد تک تعلق تھا۔ فرماتے، بہاول میں جب بھی کوئی مشکل مرحلہ پیش آتا تو شیخ الحدیث مولانا عبدالحقؒ کی خواب میں زیارت و ملاقات ہو جایا کرتی تھی۔ ہماری ڈھارس بندھ جاتی اور یقین ہوتا کہ پیش آمدہ ہم میں ہدف صحیح اور کامیابی یقینی ہے۔ اور پھر عملاً ایسا ہی ہوتا۔ مرحوم کی نماز جنازہ میرا شاہ میں ہوئی۔

مولانا حافظ انوار الحقؒ اور دارالعلوم کے اکابر اس اتذہ نماز جنازہ میں شریک ہوئے۔ مرحوم کی وفات سے اگرچہ مولانا جلال الدین اور تحریک مزاحمت ایک نڈر سپاہی اور جرنیل سے محروم ہو گئے۔ مگر وہ اپنے رفقاء و صحابہ کے لئے نشان راہ ہو گئے۔ اللہ تعالیٰ عنہ و ارفع درجۃ آمین۔

دارالعلوم اپنے روحانی فرزند مولانا جلال الدین حقانیؒ اور افغان مجاہدین کے ساتھ اس صدمے میں بہرہ بر کا شریک اور اسے اپنا عظیم سہم سمجھتا ہے۔ باری تعالیٰ مرحوم کو بے مثال قربانی پر اجر جزیل عطا فرماوے۔ اور شہید کے خون شہادت کے صدقے گلشن اسلام کو دشمن کے تاخت و تاراج سے محفوظ رکھے۔
(عبد القیوم حقانی)

دفاع امام ابو حنیفہؒ

جس میں امام اعظم ابو حنیفہؒ کی سیرت و سوانح علمی و تحقیقی کارنامے، تدوین فقہ، قانونی کونسل کی سرگرمیاں، دلچسپ مناظرے، جمعیت اجماع و قیاس پر اعتراضات کے جوابات، دلچسپ واقعات، نظریہ انقلاب و سیاست، فقہ حنفی کی قانونی حیثیت، جامعیت، تقلید و اجتہاد کے علاوہ قدیم و جدید اہم موضوعات پر سیر حاصل ہوئے۔

تصنیف، مولانا عبد القیوم حقانی
صفحات ۳۶۰ قیمت جلد ۵۶۶، غیر مجلد ۴۵۰

مؤثر المصنفین دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ تنگ پشاور